

شبیر ہے محو یادِ خدا اِک رات کی دُنیا باقی ہے

شبیر ہے محو یادِ خدا اِک رات کی دُنیا باقی ہے
 کل ہوگا جہان میں حشرِ پیا اِک رات کی
 کل ائیگی جنت سے زہراءِ مقتل میں یہ منظر دیہ کیگی
 ہے شمر کا خنجر شہ کا گلا اِک رات کی
 یہ حشر نہیں تو پھر کیا ہے اب اور قیامہ کیا ہوگی
 کل سبطِ نبی لٹ جائیگا اِک رات کی
 مل جائینگے کل اُس مٹی میں سب چاند ستارے بطحا کے
 یہ خاکِ بنیگی خاکِ شفاء اِک رات کی
 گوالِ نبی پاسے ہی رہے یہ اِج کی دُنیا کچھ بھی کھے
 کل خاک اُرائیگا دریا اِک رات کی
 باطل کے پرستاروں کو حق حق ہے ذرا حر کو دیکھو
 شبیر پہ کل ہوگا یہ فداء اِک رات کی
 کل ابنِ حسن بنکر دولہا جانِ حق پہ کریگا اپنی فداء
 ہو جائیگی اِک دولہن بیوہ اِک رات کی

عبّاس عَلم لِهرايُنِگے جب اپنی علمبرداری کا
 کل ہوگا وفاء کا سر اونچا اِک رات کی
 تصویر نبی مٹ جائیگی اکبر کو لگے گی جب برچھی
 شبیر کا دل چھد جائیگا اِک رات کی
 حق کے لیئے میدان میں اکر چھ ماہ کا اِک پاسا بچہ
 کل تیر گلے پر کھائیگا اِک رات کی
 مارینگے طہاچے بد اختر لوئینگے سکینہ کے گوہر
 چھن جائیگی کل زینب کی رداء اِک رات کی
 ہانہ او اٹھو اے غم خواروں ماتم سے ہلا دو دنیا کو
 ہر مؤمن کے لب پہ ہے اہ و بکا اِک رات کی
 گھر الِ نبی کا لوئیگا خیمے بھی جلائیگی ظالم
 کل بھائی بہن سے ہوگا جُدا اِک رات کی
 برہان دیں مولیٰ جلوہ نما کل ہونگے حسینی صورت میں
 دکھلائیگی کربل کا سجدہ اِک رات کی

